خلیفہ ربوہ اور ختم نبوت

شاہد تسنیم ایم اے

متنبی قادیان کے پوتے اور نبوت کاذبہ کے تیسرے گدی نشین مرزا ناصر احمد قادیانی نے اپنے ایک خطبہ میں کہا ہے۔ "ایک اور بڑی اچھی رو پیدا ہو رہی ہے خصوصاً پاکستان کے نوجوانوں میں، وہ کہہ رہے ہیں کہ ختم نبوت کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ فرق ہے کہ احمدیوں سے پہلے اسلام میں مختلف فرقوں نے خاتم النبیین کے مختلف معانی کئے۔ احمدیوں نے بھی اپنا ایک معنی کر دیا۔ اس کو کوئی صحیح سمجھتا ہے تو مان لے اور صحیح نہیں سمجھتا تو نہ مانے لیکن ایک احمدی کو خاتم النبیین کے اس معنے کی وجہ سے منکر ختم نبوت نہیں کہا جا سکتا۔ یہ بڑی اچھی رو ہے جو ہمارے حق میں پیدا ہو چکی ہے میرا خیال ہے کہ آئندہ پانچ سات سال میں یہ مسئلہ بھی ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ وہ ہمارے معنے مانیں یا نہ مانیں وہ ہمیں اس وجہ سے منکر ختم نبوت نہیں کہہ سکتے۔ ایسے شخص کے ساتھ آپ کی بحث اور قسم کی ہو گی۔" (الفضل ربوہ، ۲۸ ؍ جولائی ۱۹۷۲ء)

خلیفہ ربوہ نے نہ جانے کس زعم باطل میں یہ فرمایا ہے۔ شاید ان کا مقصد اپنے مریدوں کو مژدہ سنا کر طلب زر کا حصول ہے یا اپنی کارکردگی کا اظہار ہے کہ دیکھو میری خلافت کی برکت کہ اس میں حیات مسیح کا مسئلہ حل ہو گیا اور ختم نبوت کا مسئلہ بھی تمام ہونے کو ہے۔ خلیفہ ربوہ جنت الحمقاء میں رہتے ہیں۔ اور ان کو قادیانی گماشتے جو چیزیں مہیا کرتے ہیں وہ درست نہیں۔ نہ معلوم وہ کیوں یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ مسئلہ ختم نبوت باقی نہیں رہا۔ ہم ان کی خدمت میں عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ ایک اساسی مسئلہ ہے اتنی جلدی ختم ہو جانے والا نہیں۔ جب تک متنبی قادیان کی اشتعال انگیز تحریریں موجود ہیں اور ان کے والد ..... کی کتب حقیقۃ النبوۃ، القول الفصل، خطبات وغیرہ لوگوں کی نظروں کے سامنے ہیں۔ وہ قادیانی نقطۂ نظر کو کسی صورت بھی ماننا تو کجا درخور اعتنا بھی نہیں سمجھ سکتے۔ مسلمانوں کا خاتمیت رسول عربیؐ پر کامل ایمان ہے۔ اس کو برطانوی سامراج کا کوئی آلہ کار، صیہونی تخریب کاروں کا کوئی حاشیہ بردار اور سی۔ آئی۔ اے کا کوئی ایجنٹ خواہ کیسی ہی گھناؤنی سازش کیوں نہ کرے، متزلزل نہیں کر سکتا۔ پاکستان کے نوجوان قادیانیوں کو سامراج کے حاشیہ نشین، ختم نبوت کے منکر اور اس بنیادی عقیدہ پر ضرب کاری لگا کر خانہ ساز نبوت کی تجارت کرنے والے بیوپاری سمجھتے ہیں۔ اگر خلیفہ صاحب کو کوئی غلط فہمی ہے۔

تو اسکا ازالہ فرمالیں۔ پاکستان کے نوجوان قادیانیوں کو اسلام کے کھلے دشمن اور غیر مسلم سمجھتے ہیں۔ وہ انہیں اسلامی فرقہ ماننے کو تیار نہیں کیونکہ مرزا قادیانی نے مسلمانوں کی صریح تکفیر کی ہے اور مرزا محمود نے بڑے شرمناک طریقے سے مسلمانوں کے بنیادی معتقدات پر تنقید کی ہے۔ خلیفہ ربوہ کا یہ کہنا کہ پاکستان کے مسلم نوجوان قادیانیوں کو ختم نبوت کا منکر نہیں کہتے خود فریبی پر مبنی ہے۔ خلیفہ صاحب کی ہمت ہے تو نوجوانوں کے کسی اجتماع سے خطاب کر کے دیکھیں ان کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا یہ خیال کیا حقیقت رکھتا ہے۔ اگر ان میں ہمت ہے تو میدان میں نکلیں اپنے ان مریدوں کے سامنے شیخیاں بگھارنا اور اپنی خلافت کی برکات کا ڈھنڈورا پیٹنا آسان ہے جو ان کی ہر بات پر سبحان اللہ کہتے نہیں تھکتے نوجوانوں کے اجتماع میں آکر بات کرنا اور معنی رکھتا ہے۔ یہ وہ نوجوان ہیں جن کے اکابر نے اس مسئلہ پر خلیفہ ربوہ کے دادا جان اور ابا میاں کو ناکوں چنے چبوائے ہیں۔ علمائے حق نے گذشتہ پون صدی میں فرنگی سامراج کی معنوی اولاد کے ساتھ جو کچھ کیا ہے اور خلافت مآب کے یالتو ڈھنڈورچیوں کو جن طریقوں سے آڑے ہاتھوں لیا ہے وہ واقعات خلیفہ صاحب کے سامنے ہیں۔ آئندہ پانچ سات سال میں ان کو اپنے غلط اندازے کا بخوبی علم ہو جائے گا۔ خلیفہ صاحب مسلم نوجوانوں کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے قادیانی نوجوانوں کی خبر لیں۔ بجا طور پر صحیح عرض کرتا ہوں ربوہ کے انقلابی مرزا قادیانی کی نبوت کاذبہ اور ربوہ کی آمرانہ خلافت سے قطعی بیزار ہیں۔ وہ مرزا صاحب، کی برطانوی آقاؤں کے حق میں لکھی گئی تحریرات اور ان کی ذلیل خوشامد پر ماتم کناں ہیں۔ وہ مسلمان نوجوانوں سے آنکھیں نہیں ملاتے ندامت سے گردنیں جھکا لیتے ہیں۔ ان نوجوانوں کی اکثریت قادیانی خلافت کی "برکات" سے متمتع ہونا چاہتی ہے۔ لیکن وہ برکات کیا ہیں۔ فوج اور سول محکموں میں اچھی نوکریاں، افریقہ میں ملازمتیں، بہتر رشتے ناطے، شخصی وجاہت اور اعلیٰ معیار زندگی! یہ چیزیں ختم کر دیں۔ ان کے خدام کل ہی ان سے آنکھیں پھیر لیں گے۔ نبوت مرزا اور مسئلہ ختم نبوت کی حقیقت آپ پر آشکارا ہو جائے گی۔

ایک عجیب بات ہے کہ خلیفہ صاحب کے والد اور آپ خود ابھی تک لاہوری مرزائیوں کا حساب نہیں چکا سکے لیکن دعوے داغنے میں آپ پیش پیش ہیں۔ خلیفہ ربوہ اور قادیانی جماعت اس بات کو پلے باندھ لے کہ مسلمان ان کی ریشہ دوانیوں اور دسیسہ کاریوں سے پوری طرح واقف ہیں وہ ختم نبوت کے مسئلہ کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ کن کن ستم کیشوں نے جعلی نبوت کا کاروبار چلانے کے لئے نبی کریم کی خاتمیت سے انکار کیا۔ اگر مسئلہ ختم نبوت اتنی جلدی ختم ہو جانے والا ہوتا تو خلیفہ صاحب کے والد بمعہ سامراج سے گٹھ جوڑ کر کے اس کو ختم کر چکے ہوتے۔